بسم اللہ الرحمن الرحیم

ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No.............. Date.........................

پریس نوٹ

حیدرآباد: ۱۱ر فروری ۲۰۱۸ء

آج مؤرخہ ۹ر تا ۱۱ر فروری ۲۰۱۸ء آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا ۲۶واں سہ روزہ اجلاس ملک کے تاریخی شہر حیدرآباد کے آڈیٹوریم سالار ملت کنچن باغ میں صدر بورڈ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے ۴۰۰ سو سے زائد ارباب فکر ونظر، علماء، ماہرین قانون اور سیاسی وسماجی اہم شخصیتوں نے شرکت کی اور قانون شریعت کے تحفظ وبقا کے مختلف گوشوں پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد طے کیا کہ:

- بابری مسجد شعائر دین میں سے ہے اور مسلمان اس سے کسی طرح بھی دستبردار نہیں ہوسکتا، ماضی میں بورڈ نے بابری مسجد کے متعلق جو قرار دادیں منظور کی ہیں بورڈ دوبارہ ان کا اعادہ کرتا ہے کہ بابری مسجد، مسجد تھی، مسجد ہے اور قیامت تک مسجد رہے گی، مسجد کو شہید کردینے سے مسجد کی حیثیت ختم نہیں ہوتی، شرعی طور پر مسجد کی اراضی کو نہ فروخت کیا جاسکتا ہے اور نہ کسی فرد و جماعت کو تحفہ میں دیا جاسکتا ہے۔ اسلئے کسی شک اور تذبذب کے بغیر مسجد کی حقیت کے لئے جدو جہد جاری رہے گی اور سپریم کورٹ میں جو مقدمہ چل رہا ہے بورڈ پوری طاقت و توانائی اور تیاری کے ساتھ ماہر وکلاء کے ذریعہ پیروی کررہا ہے اور کرتا رہے گا ہمیں اللہ کی ذات سے امید رکھنی چاہئے کہ سپریم کورٹ حقیقت حال کو سمجھے گی اور اس مقدمے میں بورڈ اور مسلمانوں کو کامیابی ملے گی۔ ان شاءاللہ

- آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ پورے ملک میں جاری اصلاح معاشرہ کی تحریک کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کی تحسین کرتا ہے۔ اجلاس میں طے کیا گیا ہے کہ ملک کے مختلف صوبوں میں ریاستی سطح کی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اور مقامی ضلعی کنوینرس بھی بنائے جائیں اور ان کو مرکزی اصلاح معاشرہ کمیٹی سے جوڑ دیا جائے۔

- طلاق ثلاثہ سے متعلق مرکزی حکومت کے مجوزہ بل پر سخت ردعمل کا اظہار کیا گیا اور اجلاس کا یہ احساس رہا ہے کہ یہ مسلم خواتین کے لئے دشواریاں پیدا کرنے والا ہے، شریعت اور آئین ہند سے ٹکرانے والا ہے، اس بل کو راجیہ سبھا میں روکنے کی جو تدبیریں اختیار کی جارہی ہیں ان کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ اجلاس کا یہ بھی احساس رہا کہ اس سلسلہ میں وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائی جائے اور ساتھ ہی اپوزیشن پارٹیوں سے رابطہ مضبوط کیا جائے کہ وہ راجیہ سبھا میں اس بل کو روکنے کی کوشش کریں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ خواتین میں دینی شعور بیدار کرنے کے لئے خواتین کے اجتماعات تسلسل کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں کئے جائیں۔

اس اجلاس میں بورڈ کی تمام کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل بھی بنایا گیا۔ گذشتہ اجلاس کلکتہ کے بعد جن ارباب فکر ونظر اور دانشوران قوم وملت کی رحلت ہوئی ہے ان کے سانحہ ارتحال پر اظہار تعزیت کیا گیا اور ان کی بلندی

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in

درجات کی دعا کی گئی اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا گیا۔

اس موقع پر صدر بورڈ نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ اسلام کے مذہبی قوانین اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن اور اس کے رسول ﷺ کی سنت میں سے ماخوذ ہیں۔ اس طرح وہ آسمانی ہدایات ہیں اور اس کی بنا پر نا قابل تغیر اور نا قابل تنسیخ ہیں، اس کی وجہ سے مسلمانوں کے لیے اس میں کسی طرح کی ترمیم کرنا یا ترمیم کا مشورہ دینا قابل قبول نہیں ہے اور ہندوستان کے دستور کے سیکولر ہونے کی بنا پر ان کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ اپنے مذہب کے مطابق عمل کریں اور اس میں کسی کی مداخلت کو قبول نہ کیا جائے۔ موجودہ حالات میں بورڈ اپنی توجہ امور ذیل پر مرکوز کرتا رہے گا۔ اصلاح معاشرہ میں خواتین کے حقوق کی ادائیگی اور ان کے ساتھ حسن سلوک، طلاق سے حتی الوسع بچنے اور مطلقہ عورتوں کے بارے میں ان کے خاندان کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے پر خصوصی طور پر توجہ دلائی جائے۔

۱۔ ایک تو طلاق کے مسئلہ میں جس پر حکومت مسلمانوں پر پابندی عائد کر رہی ہے۔

۲۔ دوسرا مسئلہ بابری مسجد کا مقدمہ جس میں بورڈ اس کی بحالی کے معاملہ میں اپنی کوششیں صرف کر رہا ہے۔

۳۔ تیسرا مسئلہ مسلمانوں کو شریعت کے احکام سمجھانے کا ہے، مسلمانوں کا پرسنل لا چونکہ مذہبی حیثیت رکھتا ہے اس طرح جب عبادات کی ادائیگی کے لئے اس کے طریقہ اور احکام معلوم کرنا ہوتا ہے اسی لحاظ سے ہم کو نکاح وطلاق اور میراث و دیگر احکام کو جاننے اور اسکے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا بورڈ شریعت کے مسائل واحکامات سے لوگوں کو روشناس کرانے کی مہم بھی چلائے گا۔

جنرل سکریٹری بورڈ حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب نے جنرل سکریٹری رپورٹ میں تفصیل سے گذشتہ اجلاس سے اب تک کی کارکردگی اور پیش رفت بیان فرمائی اور یہ پیغام دیا کہ ہماری اصل طاقت ملت کا اتحاد ہے اگر ہم نے اپنے آپ کو انتشار سے محفوظ نہیں رکھا اور مشترک مقاصد کیلئے مل جل کر کام کرنے کی کوشش نہیں کی تو ہمارے لئے اس ملک میں ایک باعزت قوم کی حیثیت سے باقی رہنا مشکل ہو جائے گا۔

اس لئے موجودہ عالمی اور خاص کر ملکی حالات کے پس منظر میں اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ ہم ہر قیمت پر ملت کے اتحاد کو باقی رکھیں، اختلافی مسائل میں اعتدال کا راستہ اختیار کریں اور اپنی زبان وقلم کو امت کے درمیان افتراق وانتشار کا ذریعہ نہ بنائیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا یہ چھبیسواں اجلاس عام حضرت صدر محترم کی دعا پر بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

☆☆☆

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in

Press Statement

Today, 11th February 2018, the 26th plenary of the All India Muslim Personal Law Board (AIMPLB) concluded in the historic city of Hyderabad at Salar-e-Millat Auditorium at Kanchanbagh. President of AIMPLB, MaulanaRabeyHasaniNadvi, presided over the meet which was attended by 400 members/ special invitees from different spheres of life which included ulemas, intellectuals, social and political personalities. The meet discussed and decided to protect the Islamic Shariah. It was decided:

(1) Babri Masjid is an essential part of faith in Islam and Muslims can never abdicate the Masjid nor they can exchange land for Masjid or gift the Masjid land. Babri Masjid is a Masjid and it shall remain a Masjid till eternity. By demolishing Babri Masjid, it never loses its identity as a masjid. And according to Shariah, it always emains a Masjid. Without any doubt, we make it clear that the struggle for the reconstruction of Babri Masjid continues and the appeal in Supreme Court is being fought rigorously with all the resources available at the disposal of the Board. The country's topmost lawyers are appearing on behalf of the Muslims and we believe that the Almighty Allah will make us successful in the Supreme Court. Ameen.

(2) The AIMPLB fully supports and endorses the reform movement launched by the Board and it is also decided that state-wide committees and district-level committees will be formed. These will be under the aegis of the central body.

(3) The Talaq-e-Biddat bill moved by the central government is anti-women. It will create more difficulties for women. It is against Shariah and it is against the Constitution. The efforts made by the Board will continue to

stop this bill in the RajyaSabha. The Board will start a country-wide awareness campaign against this Bill and will also coordinate with the opposition parties which are opposing the Bill. Country-wide, women's empowerment meetings will be continuously held.

(4) In the plenary, various committee reports were discussed and the members present expressed their satisfaction on their working of the Board.

(5) After the last plenary at Kolkata, many esteemed members of the Board passed away. The President of the Board offered his condolences and made dua-e-maghfirat for the departed souls.

(6) On this occasion, the President of the Board, in his presidential address, said that the Islamic laws are based on the Holy Quran and the Sunnah of the Prophet Muhammad (Peace Be Upon Him). The Muslims will not accept any amendments or any proposals for amendments in the Shariah. India is a secular, democratic country which allows the Muslims and other communities to practise their religion according to their religious laws and customs. In the present circumstances, the Board will focus its energies on Islah-e-Mashaira (Social Reform movement), for empowerment and implementation of the rights of Muslim women, to ensure that everyreconciliatory step is taken to protect the sanctity of marriage, to ensure that all steps are taken so that the rights of the Muslimwomen divorcees are taken care by theirfamilies.

(7) The Board will take up campaigns to create awareness among the masses and, in particular, among the Muslims, as how the present government, under the garb of Talaq bill, wants to put restrictions on the Muslims.

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in

(8) On Babri Masjid case, the Board is taking every legal step for the reconstruction of the Masjid.

(9) To create awareness and understanding of the Shariah, the Board will start a country-wide campaign for this purpose, so that the Muslims are made to understand about Nikah, Talaq, Inheritance and how everything should be done according to the Shariah laws.

Lastly, the General Secretary of the Board, MaulanaWaliRahmani, presented the general secretary's report and gave a message that the real strength of the community lies in its unity. We have to save ourselves from disunity so that we remain as an honourable community of the country.

The present environment in the country reminds us that at all costs, we must remain united, ignore our minor differences and adopt the path of moderation and through our writings, words and deeds, we must create unity and peace in the country.

The 26th plenary concluded with the dua of the AIMPLB president.